

Autism Spectrum Disorder (ASD) کا شکار 2e Students (دوہری خصوصیات کے حامل طلباء) کی مدد

Autism Spectrum Disorder (ASD) کا شکار دوہری خصوصیات کے حامل (2e) طلباء اعلیٰ درجے کی صلاحیتیں رکھتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی ساتھ انہیں سماجی روابط؛ انتظامی کام کاج کی مہارتوں؛ دہرائے جانے والے طرز عمل، غیر مصالحتانہ رویے؛ یا سماجی و جذباتی صحت میں مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے (مثال کے طور پر، مایوسی، ذہنی دباؤ، کمالیت، اختیاری کارکردگی اور روزانہ کے معمولات میں پیش آنے والی مشکلات کا حل)۔ ASD کا حامل ہر طالب علم منفرد ہوتا ہے اور اسے انفرادی طور پر تشکیل کردہ سہولیات اور اصلاحات درکار ہو سکتی ہیں۔ آٹزم (نشونما میں تاخیر) کے شکار طلباء کو پیش آنے والی چند عام مشکلات سے آگاہی اسکولوں اور اساتذہ کو مناسب مدد فراہم کرنے میں کام آسکتی ہے۔

سماجی تعلقات

سماجی تعلقات استوار کرنے کے لیے اپنے اور دوسروں کے جذبات کو صحیح طرح سے سمجھنے کی ضرورت ہوتی ہے اور پھر سماجی طور پر قابل قبول انداز میں جواب دیا جاتا ہے۔ ASD کے شکار طالب علم کے لیے، مختلف حالات میں یہ عمل مشکل ہو سکتا ہے، جیسے کہ تدریسی وقت، نا واقف یا غیر معمولی حالات اور (مثال کے طور پر منتقلی، لنچ، ادھی چھٹی، غیر نصابی سرگرمیاں) گروپ میں کام کرنے کے دوران۔ عملی طور پر سماجی مہارتوں کا مظاہرہ کرنے سے سماجی و جذباتی اور تعلیمی اثرات کو کم کیا جا سکتا ہے۔

حکمت عملیاں:

- کلاس روم میں احترام اور حفاظت سے بھرپور ایسا تعلیمی ماحول قائم کریں جو اختلافات کے حوالے سے شمولیت اور حساس رویے کو فروغ دے۔
- مضبوطیوں اور دلچسپیوں کو منظم انداز میں باہمی تعلیمی تجربے کے طور پر استعمال کریں۔
- سماجی تعلقات میں استعمال ہونے والی صلاحیتوں کی تعمیر کے لیے واضح طور پر درجہ بدرجہ ہدایات اور حکمت عملیاں فراہم کریں (مثال کے طور پر عمر کی مناسبت سے معاشرتی کہانیاں، کردار سازی کتابیں پڑھنے کی پریکٹس اور چہرے کے تاثرات اور جسمانی رویے کی وضاحت، دوسروں کا نقطہ نظر سمجھنا) تعلیمی لمحات سے فائدہ اٹھائیں اور کسی بھی سماجی ملاقات کے بعد طالب علم کو رائے فراہم کریں۔
- lunch bunches, clubs, and buddy programs کے ذریعے سماجی تعلقات کے مواقع مہیا کریں۔ عملی طور پر سماجی بات چیت کی پریکٹس کریں اس کے لیے بات چیت کا آغاز کرنے اور باریاں لینے جیسے عوامل کا استعمال کریں۔

ماحولیاتی مَحَرکات کے سدباب

آٹزم (نشونما میں تاخیر) کا شکار دوہری خصوصیات کے حامل طلباء کو عملی لحاظ سے ڈھلنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، جس کے نتیجے میں پلاننگ، ترتیب، کام مکمل کرنے اور سماجی و جذباتی عوامل میں مشکل پیش آ سکتی ہے۔

حکمت عملیاں:

- طلباء کو پلاننگ اور ترتیب دینے میں مدد کے حوالے سے حکمت عملیاں سکھائیں (مثال کے طور پر معمولات کی پریکٹس، وقت کے درست استعمال کی مہارتیں، چارٹس اور کیلنڈرز کا استعمال، غیر زبانی اشاروں کی سمجھ اور آمادگی، نئی مہارتوں کی مثال اور مسلسل رائے کی فراہمی)۔
- ان طلباء کے لیے انتخابات پر غور کریں جنہیں ماحولیاتی مَحَرکات سے نمٹنے میں مدد کی ضرورت ہوتی ہے (مثال کے طور پر لنچ، PE، اسمبلی کے دوران)۔
- طلباء کو اپنے رویے اور جذبات پر قابو پانے کے لیے وقفے دیں، مثال کے طور پر بے چینی، آہستہ آہستہ چلنا، میوزک سننا یا ایسے موضوعات پر گفتگو کرنا جن میں ان کی دلچسپی "کم سے کم" ہے۔
- مثبت رویے میں مدد کے ساتھ ساتھ اصلاحی، متوقع اور تعریفی کلمات ان طلباء کے لیے انتہائی اہم ہیں جو اپنے جذبات پر قابو پانے کے لیے سخت محنت کر رہے ہیں۔

متوقع/ غیر مصالحانہ سوچ:

ASD کا شکار دوہری خصوصیات کے حامل طلباء اپنی سوچ میں غیر مصالحانہ رویہ رکھ سکتے ہیں اور انہیں غیر متوقع حالات سے نمٹنے میں مشکل درپیش آ سکتی ہے جیسے کہ معمولات میں کسی بھی قسم کی کوئی تبدیلی۔

حکمت عملیاں:

- اس بات کو سمجھیں کہ غیر مصالحانہ رویے کا تعلق ذہنی دباؤ کے ساتھ ہو سکتا ہے نہ کہ ذہنی ہونے سے۔ ایسے مشترکہ حل تلاش کریں جن کے ذریعے اس دباؤ کو روکا جا سکے۔
- اٹرم کے حامل کچھ طلباء براہ راست دی جانے والی واضح تعلیم کے ذریعے مصالحانہ رویے کی مہارتیں سکھانے کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔
- معمولات اور اشاروں کو بصری شکل میں استعمال کرنے سے طلباء کو منتقلی اور آنے والے کشیدہ حالات پر قابو پانے میں مدد مل سکتی ہے۔
- جب طالب علم نرم رویے کا اظہار کرے تو اسے مثبت رائے فراہم کریں۔

ذہنی دباؤ:

ASD کا شکار دوہری خصوصیات کے حامل طلباء ذہنی دباؤ کا شکار ہو سکتے ہیں جس کا اثر ان کی کلاس روم کی کارکردگی پر پڑ سکتا ہے، جو تعلیمی معذوری کے طور پر نمایاں ہو سکتی ہے۔ ذہنی دباؤ کی ممکنہ وجوہات میں درج ذیل عوامل شامل ہو سکتے ہیں: ماحول پر قابو نہ پانے کا احساس، معمولات میں کوئی تبدیلی، ماحولیاتی مَحَرکات پر قابو پانے میں مشکل، خوف و حراس کی سی کیفیت، ہارنے کا ڈر اور اسکول یا ساتھیوں کے ساتھ ہونے والا کوئی پرانا صدمہ۔ ذہنی دباؤ کی ممکنہ وجوہات سے آگاہی اور طالب علم میں خود پر قابو پانے کی صلاحیتوں کی تعمیر اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ طالب علم سیکھنے کے لیے تیار ہے۔

حکمت عملیاں:

- طلباء کو تبدیلی کے دوران نرم رویہ اختیار رکھنے اور روزمرہ کی مشکلات کا حل نکالنے کی صلاحیتوں کے بارے میں سکھائیں (مثال کے طور پر معمولات میں کوئی تبدیلی، اسمبلی، فائر ڈرلز)۔
 - منتقلی کے دوران مدد کے حوالے سے حکمت عملیاں فراہم کریں (مثال کے طور پر ٹائمز، بصری شیڈول، بصری اور زبانی اشارے)۔
 - بے چین ہونے کی صورت میں طالب علم کو اس کیفیت کو پہچاننے اور سمبھالنے کی صلاحیت کی تعمیر میں مدد فراہم کریں (مثال کے طور پر خود پر قابو پانے کے طریقے، گہری اور ہلکی سانس لینا)۔
 - طلباء کو عملی طور پر مدد حاصل کرنے اور اپنے لیے کھڑا ہونے کی صلاحیتیں سکھائیں۔
- شدید ذہنی دباؤ بے تحاشا چھٹیوں، اسکول کے حوالے سے خوف و حراس کی سی کیفیت، اسکول جانے سے انکار یا چھوڑ دینے کی صورت میں نکل سکتا ہے (US Dept. of Ed, 2013-14)۔ والدین اور اسکول کو 2e student (دوہری خصوصیات کے حامل طلباء) کی جذباتی کیفیت میں تبدیلی اور اس کے سدباب کے لیے، مناسب طور سے، تیار رہنا چاہیئے۔ اسکول کے ماہر نفسیات، سماجی کارکن اور کونسلر ضرورت پڑنے پر والدین کو باہر کی ایجنسیوں کے حوالے فراہم کر سکتے ہیں۔ والدین مختلف ذرائع تلاش کرنے کے لیے اپنی انشورنس کمپنیوں اور کمیونٹی ایجنسیوں سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

مزید معلومات کے لیے، FCPS کی ویب سائٹ پر [Mental Health and Resiliency](https://www.fcps.edu/resources/student-safety-and-wellness/mental-health-and-resiliency) ملاحظہ کریں:

<https://www.fcps.edu/resources/student-safety-and-wellness/mental-health-and-resiliency>

ذرائع

Dawson, P., & Guare, R. (2018). *Executive skills in children and adolescents: A practical guide to assessment and intervention*. New York: Guilford Press.

Hughes-Lynch, C. E. (2010). *Children with high-functioning autism: A parents guide*. Waco, TX: Prufrock Press.

Silverman, S. (2014). *School success for kids with high-functioning autism*. Waco, TX: Prufrock Press.